سبق: ۳

اُسوۂ حسنہؐ اور رواداری

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- جماعت کے معیار کے مطابق عبارت سُن کر اہم نکات اور اجزا سے متعلق معلومات، مشاہدات اور خیالات بیان کر سکیں۔
- متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) کو سمجھ سکیں اور اِن کے انتخاب میں لغت سے مدد لے سکیں۔
- آسان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے معیاری اور بامعنی جملے بنا سکیں۔
- سُن کر مختلف اصنافِ سخن کی نشان دہی کر سکیں۔
- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کسی بھی نظم اور نثر پارے کو درست تلفظ، آہنگ، حرکات و سکنات کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- سُن کر/عبارت پڑھ کر موضوع کے حوالے سے رائے دے سکیں۔
- طویل عبارت کو درست تلفظ کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر متعلقہ معروضی اور موضوعی سوالات کے جوابات دے سکیں، نثری تحاریر میں امتیاز کر سکیں۔
- صحّت اور رفتار کے ساتھ املا لکھ سکیں۔
- کسی کہانی، واقعے اور تقریر کو پڑھ کر/سُن کر اپنے الفاظ میں لکھ سکیں۔
- درسی اور دیگر کتب میں پیش کیے گئے متون کو پڑھ کر سوالوں کے جوابات لکھ سکیں۔
- آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات، مشاہدات اور معلومات کی روشنی میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- دُنیا میں تشریف لانے والے سب سے پہلے انسان اور نبی عَلَیۡہِ السَّلَامُ کا کیا نام ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے کتنے انبیا عَلَیۡہِمُ السَّلَامُ مبعوث فرمائے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا ذکر آ جائے تو دُرود (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ) پڑھا جاتا ہے۔
- قرآنِ پاک حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر تقریباً ۲۳ سال کے عرصہ میں وقفے وقفے سے نازل ہوا۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں ''حاصلاتِ تعلّم'' درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، اِس سبق کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے ''سوچیں اور بتائیں'' کے عنوان سے سوالات اور ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں بچّوں کی دل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس طلبہ سے متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام بچّے اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

اُسوۂ حسنہؐ اور رواداری

الفاظ	تحمّل	اِستقامت	مظاہرہ	عفوودرگُزر	فریقین	دَستاویز
تَلَفُّظ	تَ۔حَمْ۔مُل	اِس۔تِ۔قا۔مَت	مَ۔ظا۔ہِ۔رَہ	عَف۔وو۔دَرْ۔گُ۔زَر	فَ۔رِی۔قین	دَس۔تا۔ویز

دوسروں کی طرف سے دی جانے والی تکلیفوں، مصائب اور اذیتوں پر صبر کرنا اور ان کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا تحمّل اور رواداری کہلاتا ہے۔ سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ برداشت اور رواداری کا کامل نمونہ ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ دوسروں کی بات توجہ سے سنتے، ان کی رائے کا احترام کرتے اور اپنے مزاج کے خلاف ناگوار باتوں پر بھی برداشت اور رواداری کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے مشعلِ راہ بنایا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"بے شک رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی زندگی تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

(سورۃ الاحزاب:۲۱)

اگرچہ دنیا کی مذہبی اور سیاسی شخصیات کی زندگیوں سے ہمیں برداشت اور رواداری کی کئی مثالیں مل جائیں گی لیکن یہ سب حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے مقابلے میں بہت معمولی معلوم ہوتی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی صبر، تحمّل اور برداشت کا ایسا کامل نمونہ ہے جس کی پوری انسانی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے جب اہلِ مکہ کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ سب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے جانی دشمن بن گئے۔ اُنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھیوں پر عرصۂ حیات تنگ کر دیا۔ وہ ہر لمحہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتے۔ مکہ میں تیرہ برس کے قیام کے دوران میں انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ایک دن بھی چین سے نہ رہنے دیا لیکن حضور سرورِ کائنات خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ہر غم اور پریشانی کو نہایت صبر اور حوصلے سے برداشت کیا۔ شعبِ ابی طالب، سفرِ طائف اور ہجرتِ مدینہ جیسے واقعات کو ذہن میں رکھیں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ آنحضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کس قدر استقامت کا مظاہرہ کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تمام زندگی مصائب و آلام سے عبارت رہی، مگر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کسی بھی موقع پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیا اور "ان اللہ مع الصابرین" کی عملی تصویر پیش کی، نا صرف مصیبتوں پر صبر کیا بلکہ ان لوگوں کو بھی معاف کر دیا جنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو بے پناہ تکلیفیں پہنچائیں۔

ذرا تصور کیجیے کہ مکہ فتح ہو چکا ہے۔ صحابہ کرام رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ شمعِ رسالت حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہیں۔ مکہ کے بڑے بڑے سردار سر جھکائے کھڑے ہیں اور دل ہی دل میں اپنے کیے گئے مظالم کے بدلے کا سوچ سوچ کر کانپ رہے ہیں۔ وہ ڈر رہے ہیں کہ جو کچھ انھوں نے حضور خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ کیا آج سزا کے طور پر ان کے ساتھ جانے کیا سلوک ہو۔ ان لوگوں میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے رستے میں کانٹے بچھانے والے بھی تھے، آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر پتھر مارنے والے بھی اور وہ بھی تھے جنھوں نے غزوۂ اُحد میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو لہولہان کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر قاتلانہ حملے

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

کرنے والے بھی اور وہ بھی جنھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیارے چچا حضرت حمزہؓ کو شہید کر کے ان کے جسم کے ٹکڑے کیے اور ان کا جگر چبایا۔ سرورِکائنات خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُن پر ایک نظر ڈالی اور سوال کیا: اے قریش! تمھیں کیا توقع ہے کہ میں اس وقت تمھارے ساتھ کیا معاملہ کروں گا ؟ تو انھوں نے جواب دیا: "ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے اچھی امیدیں رکھتے ہیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کریم النفس اور شریف بھائی ہیں اور کریم اور شریف بھائی کے بیٹے ہیں۔" آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا، "میں تم سے وہی کہتا ہوں جو حضرت یوسف عَلَیۡہِ السَّلَامُ نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا کہ آج تم پر کچھ ملامت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔" (سنن الکبریٰ: حدیث: ۱۸۰۵۵) عفوودرگزر اور حلم و تحمل کی اس سے بہتر مثال پوری انسانی تاریخ میں نہیں ملتی۔

مدینہ منورہ میں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اُخوّت اور بھائی چارے کی بنیاد پر ایسا معاشرہ قائم کیا جہاں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشرتی سطح پر مساویانہ سلوک کیا جاتا۔ میثاقِ مدینہ وہ معاہدہ تھا جس کے ذریعے سے حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینہ کے مختلف قبائل کو یک جا کر کے پُرامن معاشرے کی بنیاد رکھی۔ میثاقِ مدینہ سے مذہبی رواداری اور امن وامان کو فروغ ملا۔

> **ٹھہریں اور بتائیں**
> - رواداری سے کیا مراد ہے؟
> - حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عفوودرگزر کی کوئی مثال بتائیں؟

یہ معاہدہ بین المذاہب ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔ اس معاہدے کے تحت فریقین کو مذہبی آزادی حاصل تھی۔ اس معاہدے میں یہ شرط بھی شامل تھی کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی مدد کی جائے گی اور قاتل کو کوئی پناہ نہیں دے گا۔ اسی طرح مدینہ منورہ میں اسلامی حکومت قائم ہو جانے کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اہلِ نجران (مسیحیوں) کے ساتھ معاہدہ کیا جو کہ نہایت جامع معاہدہ ہونے کے ساتھ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے سیاسی، مذہبی، معاشرتی، معاشی اور قانونی حقوق کی ایک مکمل دستاویز ہے جس نے غیر مسلم اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ضمانت فراہم کی۔ اسی طرح صُلحِ حُدیبیہ کے موقع پر بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کفارِ مکّہ کی جانب سے مسلمانوں کو پہنچائی گئی تکالیف کے باوجود حد درجہ نرمی اور لچک کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی بہت سی شرائط کو تسلیم کر لیا۔ اس معاہدے کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں:-

- فریقین کے درمیان دس سال تک جنگ نہیں ہوگی۔
- قریش کا جو شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس بھاگ کر مدینہ جائے گا، اسے واپس کرنا ہوگا۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ساتھیوں میں سے جو شخص قریش کے پاس جائے اسے واپس نہ کیا جائے گا۔
- قبائل میں سے کوئی قبیلہ کسی ایک فریق کا حلیف بن کر اس معاہدے میں شامل ہو سکتا ہے۔
- محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سال عمرہ کیے بغیر واپس جائیں گے، البتہ اگلے سال عمرہ کر سکیں گے۔

اس معاہدے کو قریش نے اپنی فتح سمجھا اور مسلمانوں میں ایک طرح کی مایوسی پھیل گئی۔ لیکن صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منوّرہ جاتے ہوئے راستے میں فتح ونصرت کی نوید لے کر سورۃ الفتح نازل ہوئی اور بعد میں سب نے دیکھ لیا کہ اس معاہدے کی برکت سے اسلام کو ایک عظیم تحریک اور دین کے طور پر تسلیم کیا گیا۔

ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تا کہ ہمارے معاشروں سے بدامنی، لاقانونیت اور عدم برداشت کا خاتمہ ہو سکے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہم نے سیکھا

- حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے صبر و تحمل، برداشت اور رواداری کے اعلیٰ نمونے ملتے ہیں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ مبارکہ ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمیں چاہیے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حیاتِ طیبہ کی روشنی میں سب کے ساتھ صلہ رحمی سے پیش آئیں، بالخصوص غیر مسلموں کے ساتھ رواداری اپنائیں تاکہ معاشرے میں بین المذاہب ہم آہنگی فروغ پائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

تفہیم

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) تکالیف، مسائل اور اذیتوں پر صبر کرنا کیا کہلاتا ہے؟

(ب) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کس چیز کا کامل نمونہ ہے؟

(ج) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فتح مکہ کے موقع پر کفار کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

(د) فتح مکّہ کے بعد کون سر جھکائے کھڑے تھے؟

(ہ) مدینہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کیسا معاشرہ قائم کیا؟

۲ سوالات کے تفصیلی جوابات دیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کے چند پہلو اپنے الفاظ میں بیان کریں؟

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فتحِ مکّہ کے موقع پر اہلِ مکّہ سے کیسا سلوک کیا؟

(ج) صلح حدیبیہ کے اہم نکات کون سے تھے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۳ سبق کے متن کے مطابق موزوں اور دُرست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(الف) سرکارِ دو عالم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ کامل نمونہ ہے:

(i) برداشت اور رواداری کا (ii) عبادات کا (iii) معاملات کا (iv) عقائد کا

(ب) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے بنایا:

(i) راستہ (ii) مشعلِ راہ (iii) سادہ (iv) نعمت

(ج) آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب اہلِ مکہ کو ایک اللہ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو وہ بن گئے:

(i) دوست (ii) جانی دشمن (iii) مددگار (iv) اہلِ ایمان

(د) فتحِ مکہ کے موقع پر شمعِ رسالت حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے گرد پروانوں کی طرح جمع تھے:

(i) دوست (ii) صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ (iii) کفار (iv) سردار

(ہ) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کیے گئے:

(i) غزوۂ خندق میں (ii) غزوۂ بدر میں (iii) غزوۂ اُحد میں (iv) غزوۂ تبوک میں

(و) مذہبی رواداری اور امن و امان کو فروغ ملا:

(i) میثاقِ مدینہ سے (ii) صلح جوئی سے (iii) اُخوّت سے (iv) عبادت سے

(ز) میثاقِ مدینہ میں یہ شرط بھی شامل تھی کہ ظالم کے مقابلے میں مظلوم کی ،کی جائے گی:

(i) سفارش (ii) مدد (iii) حاجت (iv) سرپرستی

۴ اِس سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۵ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) سرکارِ دوعالم کی سیرتِ طیبہ ______ اور ______ کا کامل نمونہ ہے۔

(ب) آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ دوسروں کی ______ توجہ سے سنتے۔

(ج) اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی آخر الزماں خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کو ہمارے لیے ______ بنایا ہے۔

(د) مکہ کے بڑے بڑے ______ سر جھکائے کھڑے ہیں۔

(ہ) حضور خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مدینے میں مقیم مختلف قبائل کو یک جا کر کے ______ معاشرے کی بنیاد رکھی۔

(و) میثاقِ مدینہ ______ ہم آہنگی کی بنیاد بنا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

٦ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جُملے
اسوہ حسنہ	
اخوت	
خندہ پیشانی	
رواداری	
ناگوار	

باہمی گُفت گُو

٧ طلبہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت طیّبہ کی کسی مستند کتاب سے برداشت اور رواداری کے مختلف واقعات کا مطالعہ کریں اور پھر اس حوالے سے ساتھی طلبہ کے ساتھ گفت گو کریں۔

لفظوں کا کھیل

٨ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "الف" کے بعد "ب" آتی ہو جیسے کہ "ابر" جب کہ تین ایسے الفاظ لکھیں جن میں "ب" کے بعد "الف" آتا ہو جیسے کہ "بادشاہ"۔

زبان شناسی

متلازم یا گروہی الفاظ

ایسے الفاظ جن کو زبان پر لاتے ہی اِن سے تعلق رکھنے والے بہت سے مزید الفاظ ذہن میں آ جائیں، متلازم یا گروہی الفاظ کہلاتے ہیں۔

جیسے: کائنات کے متعلق سوچتے ہُوئے زمین، آسمان، سُورج، چاند، ستارے اور سیّارے ذہن میں آ جاتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

۹ ذیل میں چند الفاظ دیے گئے ہیں، لغت / تھیسارس کی مدد سے اِن کے متلازم الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	متلازم/گروہی الفاظ
سکول	
دِن	
ہسپتال	
فوج	
بازار	
عِلم	
گرمی	
سردی	

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

مضمون نویسی

کسی بھی شخصیت، واقعے یا چیز کے بارے میں جب ہم اپنی معلومات کو مربوط، مدلّل اور منطقی انداز میں تحریری شکل دیتے ہیں تو اُسے مضمون نویسی کہتے ہیں۔ مضمون عام طور پر تین بنیادی حصّوں (۱) موضوع کا تعارف یا تمہید (۲) نفسِ مضمون اور (۳) اختتامیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ مضمون لکھنے سے قبل متعلقہ موضوع پر نمونے کے کچھ مضامین یا مواد پر ضرور نظر ڈالیں۔ مزید یہ کہ مضمون لکھتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:۔

- سب سے پہلے تمہید یا متعلقہ موضوع کا تعارف تحریر کیا جائے۔
- مضمون سادہ مگر دل کش انداز میں تحریر کریں۔
- واقعات کی ترتیب یا پیش کش میں واضح طور پر ربط کا خیال رکھا جائے۔
- مضمون پیراگراف کی شکل میں لکھا جائے اور بار بار ایک ہی بات نہ دُہرائی جائے۔
- مضمون کا اختتام منطقی اور جامع ہو۔

لکھنا

۱۰ اخبارات، بچّوں کے رسائل اور مختلف کُتب میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے متعلق بہت سے مضامین چھپتے ہیں۔ اُنھیں توجہ سے پڑھیں اور کم از کم ۲۰۰ / الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے جس میں سیرتِ طیّبہؐ کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہو۔

سرگرمیاں

- آپ نے بہت سی احادیث پڑھی یا سُنی ہوں گی۔ اپنی ڈائری میں کوئی سی دَس احادیث ترجمے کے ساتھ تحریر کریں۔
- آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی زندگی سے غیر مسلموں کے ساتھ درگزر کا کوئی واقعہ تحریر کریں؟
- دس متفرق اشعار غور سے سُنیں اور اُن میں سے ہر شعر کی درست صنف (حمد، نعت یا ملی نظم) منتخب کر کے فراہم کی گئی شیٹ پر موزوں خانے میں متعلقہ صنف کے تحت درست (✓) کا نشان لگائیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- اِس سبق کی بُلند خوانی کریں۔ تدریس سے پہلے مختلف سوالات کے ذریعے سے بچّوں کی ذہنی سطح کا جائزہ لیں۔
- دورانِ تدریس رُسولِ پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیّبہؐ کے مختلف پہلوؤں کو اُجاگر کرتے رہیں اور بچّوں کو اُن پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔
- مشقی سوالات حل کرنے اور قواعد کے تصورات کو سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- ساخت کے اعتبار سے مضمون عنوان، آغاز، نفسِ مضمون اور اختتامیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اساتذہ کرام بچّوں کو مضمون نویسی کے بنیادی اصولوں اور مضمون کی ساخت سے تفصیلاً آگاہ کریں۔
- آخری سرگرمی کروانے کے لیے طلبہ کو دس متفرق اشعار (حمد، نعت اور ملی نظم سے متعلق) پڑھ کر سنائیں۔ اِس سے قبل طلبہ کو تین کالم (حمد، نعت، ملی نظم) کی ایک شیٹ فراہم کریں اور طلبہ سے ہر شعر کے متعلق درست کالم میں درست (✓) کا نشان لگانے کو کہیں۔